''فرہنگ محاورات اردو'' کے قلمی نسخے کے چند اوراق کا عکس

باب الالف ممدودہ

آپ بیتی یعنی اپنی سرگذشت انشا سے جان صاحب نے اس بیتی کی نسبت
انشا سے کہا آپ بیتی کہہ کہانی مجھے کسیکی مت جلا رنگین سے آپ بیتی یہ
کہا کرتا ہوں میں راتوں کو وہاں قصے کا مجھے ہے نہ کہانی کی ہوس،

آپ دھاپ اپنی فکر اور اپنا اندیشہ جرات سے جاتی ہی اوسکی کیا کہوں
بس چاہ ڈھال دیئے تاب و تواں و صبر کی یاں آپ دھاپ نے،

آپ روپ یعنی خود بدولت جرات سے مکٹ ما بیٹھو جو غصے کی سی صورت
آپ روپ گرچہ ہے بے جرم پہ کیا کیا ڈرایا آپ کو انشا سے گر آپ روپ
ہمیں با تعرض میں مٹک کرتے ہوں سو گرتے جھگڑے قصے قصہ جھٹے اور
کھڑے ہوں،

آپس کی پھوٹ یعنی آپس کا خلاف اور نفاق نکہت سے بگڑ ادلا
معاملہ آپس کی پھوٹ سے پھوٹا جگر کا آبلہ آپس کی پھوٹ ہے نہار سے
دیدہ و دل مجھ سے کچھ بوجھ کی کرتے ہیں پھوٹ سے آپس کی آہ مفت
یہ گھر جائیگا سرور سے پھوٹی جو رہی دیدہ تر پھوٹ پھوٹ خوب،
اسے خبث مزہ ہیں آپس کی پھوٹ خوب،

آپ سے آپ یعنی خودبخود بھی سکتا ہی لیکن ناسخ نے مجھ سے اب صاف ہی
ہو جائیو ہیں یار آپ سے آپ، جیسی آیا ہی تیرے دل میں غبار آپ سے آپ
نصیر نے تین حرف اوس سے بدخو بہ نواب بھیج نصیر آپ سے آپ ہو جو کچھ
خفا میری دل،

آپ کا کیا بگڑتا ہی یعنی آپ کا کیا نقصان اور ضرر اور زیان ہوتا ہی
حسرت نے تم جو کہتی ہو کہدو حسرت سے کہ آہ و فریادیاں کیا نہ کریں آگا
اس میں کیا بگڑتا ہی، درد دل کی کوئی دوا کریں،

آپ کا نام ہے ہمارا کام ہوگا یعنی دونوں سے مقصد حاصل ہوگا
نظم کرنے تیغ ابرو کو جدا کہو کا اشارا ہوگا آپ کا نام ہمارا کام
بنانا ہوگا،

آپ کو دور کھینچنا یعنی بسبب نخوت اور باعث غرور کسیکو اپنا ہمسر اور
برابر نہ جاننا نکہت نے بے تکلف ہو نہ کہ بستر پہ اپنی مغرور کھینچ بیٹھ جا
مزہ نیکا ہی کی آپ او منت دور کھینچ، مومن نے کیا شکوہ جفا تمکنت
میں آپ کو دور کھینچتا ہوں،

آپ کو شاخ زعفران سمجھنا یعنی خود کو بہت عمدہ اور اعلیٰ اور نفیس

والا ہمہ صفت موصوف جانا سا ہ نغز سے سمجھتے آپ کو ہی شاخ
زعفران دیکھو سکو خدا و رہے لالہ ہے اب کی بار ابتدا نکہت سے
جلی ہے مطلع عالی میں جو لوگ ہیں ہم سمجھا ہے آپ کو اک شاخ زعفران جانے
مرور سے سدرہ کی شاخ سب کی قبضہ شاہ میں کمال کے شاخ کمانا
آپ کو سمجھی ہے شاخ زعفران منیر سے شاہ شاخ زلف کا لو میں
آپ کو شاخ زعفران سمجھا اُن سے بعلہ رہے یا یہ شاخ سمجھا ہے اب کو
شاخ زعفران تو نے،

آپ میں آنا یعنی ہوش میں آنا جرات سے ذرا تو آپ میں آنے دو
کچھ آتی ہے مت پوچھو میاں کہ فرہو گر کچھ ہوش اب مجھ میں رہا ہو گی
نکہت سے جب تک آپ یاں جلوہ فرما ہوں نہ آپ آپ میں آنا بھی
دشوار ہے،

اب جو آپ ہی آپ ہے یعنی در سراک کی پھیلیں ہیں آپ ہی ہر رنگ میں جلوہ
ہے ابتدا سے آپ ہی آپ ہیں وہ آپ نے سچ فرمایا یوں ہی کچھ دیکھو کی
سی تھی نام کو ہم یا معبودہ نکہت سے وہی آتی ہیں وہی سنگ میں
ہے غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے،

آہستہ آہستہ انسو رولایا یعنی زار زار رولایا جرات سے آہستہ آہستہ انسو

نہ اب کیونکہ بڑی رو چکی ہیں ہم چھوٹ تھا مجھی آنسوؤں کی جھڑی جلی تم نکہت سے

شمع آسا سر سے پا تک صرف گریہ ہو گئی مثل شبنم آہستہ آہستہ آنسو رولایا آپ نے

ان سے کیوں آہستہ آہستہ آنسو رولاتا ہے مجھکو تو ہوگا کسی کی جی کا ستانا

بہت برا مصحفی سے گر ہمکو لگ گئیں ہیں کبھی ہچکیاں تو ہم آہستہ آہستہ انسو

روتے ہیں دو دو پہر تلک تھامنے سے رونے نہ کیوں آہستہ آہستہ آنسو ہو جاوں

اگر دو چار قاعدہ خفیف سے آہ بہہ روانہ وہ نہ تھا رہا مانند برق کے آہستہ

آہستہ آنسو مجھی جوں ابر گریاں دیکھ کر

آٹھ پہر سولی ہے یعنی رات دن مصیبت ہے نکہت سے آٹھ پہر سولی پہ

دلکو یاد سرو قامت ہیں ہے ایک ہی نکلتی کی کمی میں تنی قامت اور قیامت

آفت کا ٹکڑا ہے یعنی نہایت شوخ اور شریر ہے

آج زبان کھلی ہے کل بند ہے یعنی آج زندہ ہیں کل مر جائیں گے جھوٹ

کیوں بولیں یہ کلام بطرز صداقت اور راستی کوئی اکثر زبان پر آتا ہے

سودا سے راست ہی تک بولیو اور نکمی ہے سو گند ہے آج کھلی ہے زبان

کل کو تیئں بند ہے

اُردو کے پہلے اشتہار کا انگریزی متن

Thus far being ſettled, publications were made in different languages, and poſted up in ſeveral parts of the town, of one of which the following is a true copy.

ADVERTISEMENT. " The Honourable the Court of Directors hav-" ing thought proper to ſend out particular orders for *limiting* the in-" land trade, in the articles of ſalt, beetle-nut and tobacco, the ſame " is now to be carried on, *in conformity to thoſe orders*, by a public ſo-" ciety of proprietors, to be formed for that purpoſe; and an excluſive " right to the trade of thoſe articles will be veſted *in this ſociety, by an* " *authority derived from the Company and from* THE NABOB; all manner " of perſons dependent upon the Honourable Company's government " are hereby ſtrictly prohibited from dealing in any reſpect, directly " or indirectly, in the articles of ſalt, beetle-nut or tobacco, from the " date hereof; that is to ſay, that they ſhall not enter into any new " engagements, unleſs as contractors, either for the purchaſe or ſale of " thoſe articles, with the ſociety of trade."

Shortly after, another Select Committee was held upon the ſubject of this monopoly, of whoſe proceedings the following is a copy, viz.

" At a SELECT COMMITTEE held at Fort William the 18th Sep-" tember, 1765.

" Preſent,
" The Right Honourable Lord Clive, Preſident.
" William Brightwell Sumner,
" John Carnac,
" Harry Vereliſt, and
" Francis Sykes, } Eſquires.

" Reſuming the conſideration of the plan for carrying on the inland " trade, in order to determine with reſpect to the company and the " claſſes of proprietors, the Committe are unanimouſly of opinion, that " whatever ſurplus-monies the Company may find themſelves poſſeſſed " of, after diſcharging their ſeveral demands at this preſidency, the ſame " will be employed more to their benefit and advantage in ſupplying " largely that valuable branch of their commerce, the China trade, and " in aſſiſting the wants of their other ſettlements, and that it will be " more for their intereſt to be conſidered *as ſuperiors of this trade, and* " *receive a handſome duty upon it, than to be engaged as proprietors in the*
" *ſtock*.